ہفت وار رسالہ:316

WEEKLY BOOKLET:316

سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ کے عظیم بزرگ حضرت سری سَقَطی رحمۃُ اللہ علیہ کے فرامین

ارشاداتِ حضرت سری سقطی رحمۃُ اللہِ علیہ

صفحات 15

- ایک بزرگ کی نصیحت 02
- بیٹے کو پولیس نے چھوڑ دیا (حکایت) 03
- روزانہ ایک ہزار نفل (حکایت) 04
- ارشاداتِ حضرت سری سقطی 07

پیشکش:

المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

ارشاداتِ حضرت سَری سَقَطی رحمۃ اللہ علیہ

دُعائے عطار! یاربَّ المصطفےٰ! جو کوئی 15 صفحات کا رسالہ بنام ”ارشاداتِ حضرت سَری سقطی رحمۃُ اللہِ علیہ“ پڑھ یا سن لے اسے برے خاتمے سے بچا اور اس کی اس کے ماں باپ کی سارے خاندان کی بے حساب مغفرت فرما۔ اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیهِ واٰلہٖ وسلَّم

دُرُود شریف کی فضیلت

حضرتِ ابو المُظفَّر محمد بن عبد اللہ خَیّام سمرقندی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں ایک روز راستہ بھول گیا، اچانک ایک صاحب نظر آئے اور اُنہوں نے کہا: ”میرے ساتھ آؤ۔“ میں ان کے ساتھ ہولیا۔ مجھے گمان ہوا کہ یہ حضرتِ خِضَر علیہ السّلام ہیں۔ میرے اِستفسار (یعنی پوچھنے) پر اُنہوں نے اپنا نام خِضَر بتایا، ان کے ساتھ ایک اور بزرگ بھی تھے، میں نے ان کا نام دریافت کیا تو فرمایا: یہ اِلیاس (علیہ السّلام) ہیں۔ میں نے عرض کی: اللہ پاک آپ پر رحمت فرمائے، کیا آپ دونوں حضرات نے نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی زیارت کی ہے؟ اُنہوں نے فرمایا: ہاں۔ میں نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے سُنا ہوا ارشادِ پاک بتایئے تاکہ میں آپ سے رِوایت کر سکوں۔ اُنہوں نے فرمایا کہ ہم نے رسولِ خدا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ جو شخص مجھ پر درودِ پاک پڑھے اُس کا دل نفاق سے اِسی طرح پاک کیا جاتا ہے جس طرح پانی سے کپڑا پاک کیا جاتا ہے۔ نیز جو شخص ”صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد“ پڑھتا ہے تو وہ اپنے اوپر رحمت کے 70 دروازے کھول لیتا ہے۔ (القول البدیع، ص 277، جذب القلوب، ص 235)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

www.dawateislami.net

ایک بزرگ کی نصیحت

حضرت سری سقطی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں چالیس سال تک اللہ پاک سے یہ دعا کرتا رہا کہ وہ مجھے اپنا کوئی کامل ولی دکھادے، اے کاش! میں اس کے سچے عاشق کی ایک جھلک دیکھ لوں، ایک مرتبہ میں "لکام" کی پہاڑیوں میں تھا، وہاں ایک جگہ میں نے بہت سے مریضوں کو جمع دیکھا۔ میں نے ان سے پوچھا: "تم لوگ یہاں کیوں جمع ہو؟" انہوں نے کہا: "مہینے میں ایک مرتبہ یہاں اللہ پاک کے ایک نیک بندے آتے ہیں، وہ ہم جیسے مریضوں کے لئے دعا کرتے ہیں اور ان کی دعا کی برکت سے مریض فوراً تندرست ہوجاتے ہیں، آج ان کے آنے کا دن ہے، بس وہ آنے والے ہی ہوں گے، ابھی ہم یہ باتیں کر ہی رہے تھے کہ ایک نورانی چہرے والے شخص ہماری طرف آئے، پھر انہوں نے کچھ پڑھا اور سب مریضوں پر دم کیا۔ فوراً سارے مریض تندرست ہوگئے پھر وہ مردِ صالح وہاں سے اٹھ کر واپس جانے لگے تو میں بھی ان کے پیچھے ہولیا اور عرض کی: "اے اللہ پاک کے بندے! کچھ دیر کے لئے ٹھہر جائیں، میں آپ سے کچھ باتیں کرنا چاہتا ہوں۔"

وہ میری طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے: "اے سری سقطی! اللہ پاک کے علاوہ کسی اور کی طرف متوجہ نہ ہو، ہر وقت اسی کی یاد میں مگن رہو، کسی اور سے امید ہی مت لگاؤ، ورنہ خطرہ ہے کہ کہیں تم اس کی بارگاہ میں غیر مقبول نہ ہو جاؤ۔ لہٰذا اس کے علاوہ کسی اور کی طرف متوجہ نہ ہو، اتنا کہنے کے بعد وہ جس سمت سے آئے تھے اسی طرف چلے گئے۔ (عیون الحکایات، ص201)

اللہ ربُّ العزّت کی ان پر رحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

اے عاشقانِ اولیا! حضرتِ سری سقطی رحمۃُ اللہِ علیہ کو ان بزرگ نے کیسی زبردست نصیحت فرمائی کہ اللہ پاک کے علاوہ کسی اور کی طرف متوجہ نہ ہونا اور ہر وقت اسی کی یاد میں مشغول رہنا ورنہ اس کی بارگاہ میں مقبول نہیں ہوسکو گے۔

حضرت سری سقطی کا تعارف

شیخ الاسلام ابوالحَسَن حضرتِ سَری بن مُغَلِّس سَقَطی رحمۃُ اللہِ علیہ حضرتِ معروف کرخی رحمۃُ اللہِ علیہ کے مرید اور حضرت جنید بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ کے استاد اور ماموں تھے۔

(تذکرۃ الاولیاء، 1 / 246)

آپ کا پیشہ

آپ ابتدا میں "سَقَط (یعنی معمولی اور چھوٹی موٹی چیزیں)" بیچتے تھے۔(تذکرۃ الاولیاء، 1/246) اسی مناسبت سے آپ کو "سَقَطِی" کہا جاتا ہے۔ منقول ہے کہ آپ مال خریدتے اور بیچتے تھے اور ہر دس دینار کے مال پر صرف آدھا دینار نفع رکھتے تھے، اس سے زیادہ نفع اگر کوئی دیتا بھی تو نہیں لیتے تھے۔

بیٹے کو پولیس نے چھوڑ دیا (حکایت)

حضرتِ ابوالحسن سری سقطی رحمۃُ اللہِ علیہ کی خدمتِ بابرکت میں آپ کی پڑوسن نے حاضر ہو کر عرض کی: اے ابوالحسن! رات میرے بیٹے کو سپاہی پکڑ کر لے گئے ہیں شاید وہ اسے تکلیف پہنچائیں، براہِ کرم! میرے بیٹے کی سفارش فرما دیجئے یا کسی کو میرے ساتھ بھیج دیجئے۔ پڑوسن کی فریاد سن کر آپ کھڑے ہو کر خشوع و خضوع کے ساتھ نماز میں مشغول ہو گئے۔ جب کافی دیر ہو گئی تو اس عورت نے کہا: اے ابوالحسن! جلدی کیجئے! کہیں ایسا نہ ہو

www.dawateislami.net

کہ حاکم میرے بیٹے کو قید میں ڈال دے! آپ نماز میں مشغول رہے، پھر سلام پھیر نے کے بعد فرمایا: "اے اللہ پاک کی بندی! میں تیرا معاملہ ہی تو حل کر رہا ہوں۔" ابھی یہ گفتگو ہو ہی رہی تھی کہ اس پڑوسن کی خادِمہ آئی اور کہنے لگی: بی بی جی! گھر چلئے! آپ کا بیٹا گھر آ گیا ہے۔ یہ سن کر وہ پڑوسن بہت خوش ہوئی اور آپ کو دعائیں دیتی ہوئی وہاں سے رخصت ہو گئی۔ (عیون الحکایات ص164 ملخصاً) اللہ ربُّ الْعِزَّت کی ان پر رحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمِین بِجاهِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰهُ علیه واٰلہٖ وسلَّم

قیدیو! چاہو براءَت، تم پڑھو دل سے نماز دور ہو جائے گی آفت، تم پڑھو دل سے نماز

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

سب کی مغفرت (حکایت)

ایک شخص آپ کے جنازے میں شریک ہوا، رات اس نے آپ کو خواب میں دیکھ کر پوچھا: مَا فَعَلَ اللّٰهُ بِکَ یعنی اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ فرمایا: اللہ پاک نے میری اور میرے جنازے میں شریک ہونے والوں کی مغفرت فرما دی۔ اس شخص نے عرض کی: حضور! میں بھی آپ کے جنازے میں شریک تھا۔ آپ نے ایک کاغذ نکال کر اس میں دیکھا، لیکن اس کا نام نظر نہ آیا، اس نے عرض کی: حضور! میں یقیناً حاضر ہوا تھا، آپ نے دوبارہ نظر کی تو اس کا نام حاشیے میں لکھا ہوا دیکھا۔ (تاریخِ دمشق، 20/198)

روزانہ ایک ہزار نفل (حکایت)

آپ نے اپنی دکان میں ایک پردہ لگایا ہوا تھا جس کے پیچھے تشریف لے جا کر روزانہ ایک ہزار نفل پڑھتے تھے۔ (تذکرۃ الاولیا، 1/ 246)

www.dawateislami.net

اے عاشقانِ اولیا! اِس حکایت میں ان تاجروں اور ملازموں کے لئے سیکھنے کا بہترین مدنی پھول موجود ہے جو اپنے فارغ اوقات خوش گپیوں، فضول باتوں اور موبائل کے غلط اِستعمال (Miss Use) میں گزار دیتے ہیں اور بعض جماعت تو جماعت نماز بھی چھوڑ دیتے ہیں۔ اپنی زندگی کے انمول لمحات بے مقصد کاموں میں برباد ہونے سے بچائیے اور فرصت کی گھڑیوں کو غنیمت جان کر جتنا ہوسکے درودِ پاک، تسبیحات وغیرہ ذکرو اذکار سے اپنی زبان کو تَر رکھئے۔ اگر کچھ پڑھنے کے بجائے خاموش رہنے کو جی چاہے تو اس میں بھی ثواب کمانے کی صورتیں ہیں، مثلاً علمِ دین کی بات میں غور و فکر شروع کر دیجئے، یا موت کے جھٹکوں، قبر کی تنہائیوں، اس کی وحشتوں اور محشر کی ہولناکیوں کی سوچ میں ڈوب جایئے، اس طرح وقت ضائع نہیں ہوگا بلکہ ایک ایک سانس عبادت میں شمار ہوگا۔ اِن شاءَ اللہ

اللہ ربُّ العِزّت کی ان پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ اولیا! اللہ پاک کے اولیائے کرام کا یہ طریقہ رہا ہے کہ وہ لوگوں کو وعظ و نصیحت کے ذریعے بہت سے مدنی پھول پیش کرتے رہتے ہیں، یقیناً انہی نیک ہستیوں نے اسلامی تعلیمات کو دنیا کے کونے کونے میں عام کرنے میں بڑا اہم کردار ادا کیا۔ یہ بزرگانِ دین بعض اوقات خود لوگوں کے پاس جا کر ان کی اصلاح و تربیت فرماتے اور کبھی لوگ ان کی صحبت سے فیض پانے کیلئے ان کی خدمت میں حاضر ہو کر ان کے ارشادات سنتے اور اپنی اصلاح کا سامان کرتے تھے۔ یاد رہے اللہ والوں کے ان اقوال میں قرآنِ کریم کی

www.dawateislami.net

آیاتِ مبارکہ اور نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی احادیثِ مبارکہ کا خلاصہ ہوتا ہے، ان کی زندگی کے تجربات اور مشاہدات ہوتے ہیں، ان کی زبان سے نکلے ہوئے الفاظ میں وہ تاثیر ہوتی ہے کہ بے نمازیوں کو نماز کی، غافلوں کو بیداری کی، جاہلوں کو علم کی، فاسقوں کو تقویٰ کی اور غیر مسلموں کو اسلام کی دولت نصیب ہو جاتی ہے۔

بزرگانِ دِین کے ارشادات کی اہمیت سے متعلق حضرت بابا فریدُ الدِّین مسعود گنج شکر رحمۃُ اللہِ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: اگر کسی کو شیخِ کامل نہ ملے تو وہ اہلِ سلوک (اولیائے کرام) کی کتاب کا مطالعہ کرے اور اس پر چلے۔(راحت القلوب، ص15)(2) محبوبِ الٰہی حضرت خواجہ نظامُ الدین اولیار حمۃُ اللہِ علیہ حضرت خواجہ امیر حسن علاء سنجری رحمۃُ اللہِ علیہ کو نصیحت کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں: مشائخ کی کتاب اور اشارات جو سلوک کے باب میں فرمائیں وہ مطالعہ میں رکھنی چاہئیں۔(فوائد الفواد، مجلس بست و ہشتم، ص49)(3) محبوبِ الٰہی خواجہ نظام الدین اولیار حمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جب میں شیخُ الاسلام خواجہ فرید الدین رحمۃُ اللہِ علیہ کے دامن سے وابستہ ہوا تو میں نے ارادہ کیا کہ جو کچھ آپ کی زبان سے سنوں گا وہ لکھ لیا کروں گا لہٰذا جو کچھ میں بابا فرید رحمۃُ اللہِ علیہ سے سنتا لکھ لیا کرتا، جب اپنی قیام گاہ پر آتا تو کتاب میں لکھ لیتا اس کے بعد بھی جو کچھ سنتا لکھ لیتا حتّٰی کہ میں نے یہ بات بابا فرید رحمۃُ اللہِ علیہ کو بتادی۔ اُس کے بعد بابا فرید رحمۃُ اللہِ علیہ جب بھی کوئی حکایت یا ارشاد فرماتے تو مجھے حاضر ہونے کا حکم فرماتے اور اگر میں تاخیر سے آتا تو وہ بات دوبارہ دہرا دیتے۔

(فوائد الفواد، مجلس بست و ہشتم، ص49)

حضرت سری سقطی رحمۃُ اللہِ علیہ نے بھی وقتاً فوقتاً اپنے مریدین و متعلقین کو اپنی مجلسِ

www.dawateislami.net

وعظ میں مختلف موضوعات پر متفرق مدنی پھول ارشاد فرمائے ہیں، آئیے! ان میں سے آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کے کچھ فرامین ملاحظہ کیجئے:

ارشاداتِ حضرت سَری سقطی رحمۃُ اللہِ علیہ

﴿1﴾ جس نے اللہ سے محبت کی وہ زندۂ جاوید ہوا (یعنی اس کا ذکر لوگوں کے دلوں میں ہمیشہ رہے گا۔) اور جس نے دنیا سے محبت کی وہ رُسوا ہوا۔ (مکاشفۃ القلوب، ص264)

﴿2﴾ بے وقوف صبح و شام ذلت و رسوائی سے بسر کرتا ہے اور عقلمند اپنے عیوب تلاش کرتا رہتا ہے۔ (مکاشفۃ القلوب، ص264)

﴿3﴾ آخرت کے طلبگار کے چند طریقے: ❀ نوافل کے ذریعے اللہ پاک کا محبوب ہونا ❀ قرآنِ پاک (کی یاد) سے دل لگانا ❀ اَحکامِ اِلٰہی پر قائم رہنا ❀ اللہ پاک کے حکم کو ترجیح دینا ❀ اس کے دیکھنے سے حیا کرنا (یعنی وہ مجھے ہر وقت دیکھ رہا ہے) ❀ اس کی پسند میں پوری کوشش لگا دینا ❀ تھوڑے رزق پر راضی رہنا ❀ گمنامی پر قناعت کرنا۔

(حلیۃ الاولیاء، 10 / 121، رقم: 14703)

﴿4﴾ یہ پانچ چیزیں جس میں ہوں وہ بڑا بہادُر ہے: ❀ اللہ پاک کے حکم پر ایسی اِستقامت جس میں ہیر پھیر نہ ہو ❀ ایسی کوشش جس کے ساتھ بھول نہ ہو ❀ ایسی بیداری جس کے ساتھ غفلت نہ ہو ❀ تنہائی اور لوگوں کے سامنے بھی ایسا مراقبۂ الٰہی (اللہ پاک کی طرف ایسی توجہ) ہو جس کے ساتھ ریاکاری نہ ہو اور ❀ موت کی یاد کے ساتھ اس کی تیاری بھی ہو۔

(حلیۃ الاولیاء، 10 / 121، رقم: 14702)

﴿5﴾ میں ایسا راستہ جانتا ہوں جو سیدھا جنت کی طرف لے جائے؟ پوچھا گیا: ابو الحسن! وہ

www.dawateislami.net

کون سا راستہ ہے؟ فرمایا: تم عبادت کا رُخ کرو اور صرف اسی میں لگے رہو حتّٰی کہ تمہیں اس کے علاوہ کوئی کام نہ رہے۔(حلیۃ الاولیاء، 10 / 121، رقم:14715)

﴿6﴾ وہ دور ہوا جو اللہ پاک سے دو چیزوں کی وجہ سے دور ہوا اور وہ قریب ہوا جو اللہ پاک سے چار چیزوں کی وجہ سے قریب ہوا۔ جو دو چیزوں کی وجہ سے اللہ پاک سے دور ہوا وہ دو چیزیں یہ ہیں: ❀ فَرض کو ضائع کر کے نَفْل میں پڑنا ❀ ظاہری اَعضاء کا ایسا عمل جس پر دل کی سچائی نہ ہو۔ اور وہ چار چیزیں جن کے سبب اللہ پاک کے قریب ہوتے ہیں وہ یہ ہیں: ❀ اللہ پاک کے دَر کو لازم پکڑنا ❀ عبادت پر کمربستہ رہنا ❀ تکالیف پر صبر کرنا اور ❀ اپنی بڑائی بیان کرنے سے بچنا۔(حلیۃ الاولیاء، 10 / 121، رقم:14722)

﴿7﴾ جو اللہ پاک سے مُناجات میں مشغول ہوتا ہے اللہ پاک اسے اپنے ذِکر کی مٹھاس اور شیطانی وسوسوں کی کڑواہٹ عطا فرماتا ہے۔(حلیۃ الاولیاء، 10 / 121، رقم:14734)

﴿8﴾ پانچ اشیاء سب سے بہترین ہیں: ❀ گناہوں پر رونا ❀ عیبوں کی اِصلاح کرنا ❀ بہت غیب جاننے والے پَروَرْدگار کی اِطاعت کرنا ❀ دلوں سے زنگ دور کرنا اور ❀ اپنی خواہشات کو خود پر سوار نہ کرنا (یعنی خواہشات کی پیروی سے بچنا)۔

(حلیۃ الاولیاء، 10 / 128، رقم:14749)

﴿9﴾ پانچ چیزیں ایسی ہیں جن کے ہوتے ہوئے دل میں دوسری کوئی چیز نہیں ٹھہرتی: ❀ اللہ پاک ہی کا خوف رکھنا ❀ اللہ پاک سے ہی امید رکھنا ❀ اللہ پاک ہی سے محبت رکھنا ❀ اللہ پاک سے ہی حیاء کرنا ❀ اللہ پاک سے ہی اُنسیت (محبت) رکھنا۔

(حلیۃ الاولیاء، 10 / 128، رقم:14749)

www.dawateislami.net

﴿10﴾ حضرت جنید بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سَری سَقَطی رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: میں نے دیکھا ہے کہ فوائد رات کی تاریکی میں (عبادت کرنے سے) ظاہر ہوتے ہیں۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ جب مجھے فائدہ پہنچانا چاہتے تو مجھ سے سُوال کرتے۔ ایک دن مجھ سے فرمایا: شکر کیا ہے؟ میں نے کہا: نعمت میں نافرمانی نہ کی جائے؟ فرمایا: تم نے بہت اچھی بات کہی اور بہترین جواب دیا۔ (حلیۃ الاولیاء، 10/123، رقم: 14717)

﴿11﴾ صبر کا معنٰی یہ ہے کہ تو زمین کی طرح ہو جائے جو پہاڑوں اور آدمیوں کو اٹھائے ہوئے ہے اور زمین اس بوجھ کا نہ انکار کرتی ہے اور نہ اسے مصیبت سمجھتی ہے بلکہ اسے اپنے مولیٰ کی نعمت اور عطیہ کہتی ہے۔ (حلیۃ الاولیاء، 10/124، رقم: 14723)

﴿12﴾ نہ لوگوں کے لئے کوئی عمل کرو، نہ ان کے لئے کچھ چھوڑو اور نہ ان کے لئے کوئی چیز کھولو۔ حضرت جُنَیْد بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ان کے اس فرمان سے مراد یہ ہے کہ تمہارے اَعمال سب کے سب اللہ پاک کے لئے ہوں۔ (حلیۃ الاولیاء، 10/130، رقم: 14758)

﴿13﴾ مجھے اس پر حیرت ہے جو صبح و شام نَفْع کی تلاش میں جاتا ہے لیکن اپنے نفس کے بارے میں کبھی نفع نہیں اٹھاتا۔ (حلیۃ الاولیاء، 10/122، رقم: 14706)

﴿14﴾ نفس (کی اصلاح) کی مصروفیت ایسی ہے جو لوگوں سے توجہ ہٹا دیتی ہے۔

(حلیۃ الاولیاء، 10/122، رقم: 14709)

﴿15﴾ سب سے بڑی طاقت یہ ہے کہ تو اپنے نفس پر قابو کرلے، جو اپنے نفس کی اصلاح نہ کرسکے وہ دوسروں کی اصلاح بھی نہیں کرسکے گا۔

﴿16﴾ جو اپنے سے اوپر والے کی اِطاعت کرتا ہے تو نیچے والا بھی اس کی اطاعت کرتا ہے۔

www.dawateislami.net

﴿17﴾ اپنے بھائی سے شک کی بنیاد پر قطع تعلق نہ کرو اور اسے راضی رکھو۔ اللہ پاک کی پہچان کی علامت یہ ہے کہ اللہ کے حُقُوق کو ادا کرنا اور جہاں تک ہو سکے اسے اپنی ذات پر ترجیح دینا۔ (حلیۃ الاولیاء، 10 / 128، رقم: 14749)

﴿18﴾ آدمی اس وقت تک قابِل تعریف نہیں ہوتا جب تک وہ اپنے دِین کو اپنی خواہش پر ترجیح نہ دے اور اس وقت تک ہلاک نہیں ہوتا جب تک اپنی خواہش کو اپنے دِین پر ترجیح نہ دے۔ (حلیۃ الاولیاء، 10 / 129، رقم: 14750)

﴿19﴾ پانچ باتوں کے سوا ساری دنیا فُضُول ہے: ❀ روٹی جو پیٹ بھرے ❀ پانی جو پیاس بجھائے ❀ کپڑا جو سَتْر (شرم گاہ) چھپائے ❀ گھر جس میں بندہ رہے اور ❀ عِلمِ دِین جسے وہ اِستعمال کرے۔ (حلیۃ الاولیاء، 10 / 123، رقم: 14719)

﴿20﴾ مخلوق سے کچھ نہ طلب کرتے ہوئے دنیا سے نفرت کرنے کا نام زُہد ہے۔

﴿21﴾ دنیا کی طرف مائل نہ ہونا ورنہ اللہ پاک کی جانب سے جو رسی ہے وہ منقطع ہو جائے گی اور زمین پر اکڑ کر نہ چلنا عنقریب زمین ہی تیری قبر ہو گی۔

(حلیۃ الاولیاء، 10 / 125، رقم: 14728)

﴿22﴾ وہ دھوکے میں ہے جس نے اپنی زندگی کے ایام ٹال مٹول میں گزارے اور وہ بھی دھوکے میں ہے جو صالحین کے مقام کی تمنا کرے۔ (لیکن کوشش بالکل نہ کرے۔)

(حلیۃ الاولیاء، 10 / 122، رقم: 14710)

﴿23﴾ بندے کا ایمان اس وقت تک کامل نہیں ہوتا جب تک اس میں تین خصلتیں نہ ہوں: ❀ جب وہ غصے میں ہو تو اس کا غصہ اس کو حق (بات) سے نہ نکالے ❀ جب راضی ہو تو

www.dawateislami.net

اس کی خوشی اس کو کسی گناہ کے کام میں داخل نہ کرے ❀ جب (کوئی) طاقتور ہو تو وہ مال نہ لے جو اس کا نہیں۔ (شعب الایمان، 6/320، حدیث: 8329)

﴿24﴾ خوفِ خدا رکھنے والے کے لئے 10 مقامات ہیں: ❀ غم طاری رہنا ❀ رنج و غم کا غلبہ ❀ بے چین کر دینے والا خوف ❀ زیادہ رونا ❀ رات دن گڑگڑانا ❀ راحت و آرام کی جگہوں سے دور بھاگنا ❀ بے قراری کی کثرت ❀ دل کا ڈرنا ❀ زندگی بے کیف ہونا ❀ غم کو چھپا کر اس کی حفاظت کرنا۔ (حلیۃ الاولیاء، 10/121، رقم: 14704)

﴿25﴾ کاش سارے عالَم کے دکھ مجھے مل جاتے تاکہ تمام لوگوں کو غموں سے رہائی حاصل ہو جاتی۔

﴿26﴾ لوگ جتنا اپنی اولاد پر شفقت کرتے ہیں اتنی شفقت اگر اپنی جانوں پر کرتے تو انہیں اپنے انجام میں خوشی ملتی۔ (حلیۃ الاولیاء، 10/122، رقم: 14707)

﴿27﴾ اس بات سے بچو کہ تمہاری تعریف پھیلی ہو اور عیب چھپے ہوں۔

(حلیۃ الاولیاء، 10/122، رقم: 14713)

﴿28﴾ حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سَری سَقَطِی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: میں ایسا مختصر راستہ جانتا ہوں جو تمہیں جنت کی طرف لے جائے؟ میں نے کہا: وہ کون سا راستہ ہے؟ فرمایا: نہ تم کسی سے کچھ لو، نہ کسی سے کچھ مانگو اور نہ تمہارے پاس کسی کو دینے کے لئے کچھ ہو۔ (حلیۃ الاولیاء، 10/123، رقم: 14716)

﴿29﴾ چار چیزیں بندے کو بلند کرتی ہیں: ❀ عِلْم ❀ ادب ❀ پاک دامنی اور ❀ امانت۔

(حلیۃ الاولیاء، 10/123، رقم: 14720)

﴾30﴿ جو شخص ایسے باطنی عِلْم کا دعویٰ کرے جو ظاہری (شرعی) حکم کو توڑتا ہو تو وہ غلطی کرنے والا ہے۔(حلیۃ الاولیاء،10 / 125،رقم:14726)

﴾31﴿ جو اللہ پاک کے مُقَرَّب ہوں ان کے دل تقدیرِ الٰہی میں فکر مند رہتے ہیں جبکہ عام نیک لوگوں کے دل خاتمے میں لگے رہتے ہیں۔عام نیک لوگ کہتے ہیں کہ ہمارا خاتمہ کیسا ہو گا؟ اور مُقَرَّبِیْن (یعنی اللہ پاک قُرب پانے والے) کہتے ہیں: معلوم نہیں اللہ پاک نے ہمارے لیے کیا فیصلہ فرمایا ہوا ہو۔(حلیۃ الاولیاء،10 / 125،رقم:14730)

﴾32﴿ عمل میں خُلُوص رکھنا یہاں تک کہ عمل خالص ہو جائے یہ عمل سے بھی زیادہ سخت ہے اور عمل خالص ہونے کے بعد اسے بچانا عمل سے بھی زیادہ سخت ہے۔

(حلیۃ الاولیاء،10 / 125،رقم:14732)

﴾33﴿ عمل کو آفات سے بچانا عمل کرنے سے بھی زیادہ مشکل ہے۔

(حلیۃ الاولیاء،10 / 126،رقم:14733)

﴾34﴿ دوست بناؤ مگر انہیں راز دار نہ بناؤ، بُرے دوستوں سے بچو اور جس طرح اپنے دشمن کے متعلق اندیشہ رکھتے ہو اسی طرح دوست کے بارے میں رکھو۔

(حلیۃ الاولیاء،10 / 126،رقم:14735)

﴾35﴿ جو (نیکیوں میں) ٹال مٹول سے کام لیتا ہے قیامت کے دن اسے بہت حسرت ہو گی۔

(حلیۃ الاولیاء،10 / 126،رقم:14737)

﴾36﴿ حضرت سَری سَقَطِی رحمۃُ اللہِ علیہ سے پوچھا گیا: بھوکا رہنے والوں کو بھوک سے کیا ملتا ہے؟ فرمایا: پیٹ بھرنے والوں کو پیٹ بھرنے سے کیا ملتا ہے؟ بھوک والوں کو بھوکا رہنے

www.dawateislami.net

سے حکمت ملتی ہے اور پیٹ بھرنے والوں کو پیٹ بھرنے سے بدہضمی کا سامنا ہوتا ہے۔

(حلیۃ الاولیاء، 10/126، رقم:14740)

﴿37﴾ تین چیزیں نیک لوگوں کے اَخلاق میں سے ہیں: ❀ فرائض کی بجا آوری ❀ حرام کاموں سے بچنا اور ❀ غفلت نہ کرنا۔

﴿38﴾ تین چیزیں نیک لوگوں کے اخلاق میں سے ایسی ہیں جن سے بندہ اللہ پاک کی رِضا تک پہنچ جاتا ہے: ❀ اِستِغفار کی کثرت ❀ عاجزی وانکساری اور ❀ صَدَقات کی کثرت۔

(حلیۃ الاولیاء، 10/127، رقم:14743)

﴿39﴾ جو نعمتوں کی قَدر نہیں جانتا اس سے نعمتیں چھین لی جاتی ہیں اور اسے پتا بھی نہیں چلتا، (صبر کرتے کرتے) جس پر مصائب ہلکے ہو جاتے ہیں وہ اپنا ثواب جمع کرلیتا ہے۔

(حلیۃ الاولیاء، 10/128، رقم:14746)

﴿40﴾ اپنی محتاجی اللہ پاک کے سپرد کردو وہ تمہیں لوگوں سے بے پروا کردے گا۔

(حلیۃ الاولیاء، 10/128، رقم:14747)

﴿41﴾ اَخلاق وعادات عقل کے ترجُمان ہیں، تیری زبان تیرے دل کی ترجمان ہے اور تیرا چہرہ تیرے دل کا آئینہ ہے کیونکہ جو دل میں چھپا ہوتا ہے وہ چہرے سے ظاہر ہو جاتا ہے۔

(حلیۃ الاولیاء، 10/128، رقم:14748)

﴿42﴾ دل تین طرح کے ہیں: ❀ پہاڑ کی طرح مضبوط جسے کوئی شے ہٹا نہیں سکتی ❀ کھجور کے درخت کی طرح جس کی جڑ زمین میں قائم ہے اور ہوا اسے ہلاتی رہتی ہے ❀ پَر کی طرح جسے ہوا اِدھر اُدھر پھینکتی رہتی ہے۔ (حلیۃ الاولیاء، 10/128، رقم:14749)

www.dawateislami.net

﴿43﴾ بہترین رزق وہ ہے جو پانچ چیزوں سے محفوظ ہو: ❀ کمانے میں گناہوں سے ❀ ذلت اُٹھا کر اور گڑگڑا کر مانگنے سے ❀ اپنے پیشے میں دھوکا دہی سے ❀ آلاتِ گناہ کے پیسوں سے اور ❀ حق تلفی کے معاملہ سے۔ (حلیۃ الاولیاء، 10/128، رقم:14749)

﴿44﴾ شُبہے والی چیزوں کو چھوڑنے والا ہی شہوتوں (بری خواہشوں) سے بچنے کی طاقت رکھ سکتا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء، 10/129، رقم:14754)

﴿45﴾ جو بھی میرا ذکر بُرائی کے ساتھ کرے میں اسے مُعاف کرتا ہوں البتہ میں اسے معاف نہیں کروں گا جو جان بوجھ کر میرے متعلق کوئی بات کہے جبکہ وہ جانتا بھی ہو میرا عمل اس کے خلاف ہے۔ (حلیۃ الاولیاء، 10/130، رقم:14759)

﴿46﴾ ایسے لوگ بہت کم ہیں جن کے قول و فعل میں تضاد (فرق) نہیں ہوتا۔

(تذکرۃ الاولیاء، 1/252)

﴿47﴾ جو شخص نعمت کی قدر نہیں کرتا اس کو ایسا زوال آئے گا کہ اس کو خبر بھی نہیں ہوگی۔

(تذکرۃ الاولیاء، 1/252)

﴿48﴾ حیا اور انس (محبت) دل کے دروازے پر آتے ہیں اگر دل میں زہد اور پرہیزگاری کو موجود پاتے ہیں تو ٹھہر جاتے ہیں ورنہ لوٹ جاتے ہیں۔ (تذکرۃ الاولیاء، 1/252)

﴿49﴾ سمجھدار وہ ہے جو قرآن پاک کے اسرار کو سمجھتا ہو اور اس میں غور و فکر کرتا ہو۔

(تذکرۃ الاولیاء، 1/252)

﴿50﴾ جو شخص مخلوق میں خود کو ایسا ظاہر کرے جیسا وہ نہیں ہے تو وہ اللہ پاک کی نظر سے گر جاتا ہے۔ (شریف التواریخ، 1/512)

www.dawateislami.net

﴿51﴾طاقتور وہ ہے جو اپنے نفس پر قابو پالے۔(شریف التواریخ،1/512)

﴿52﴾طاقتور وہ ہے جو اپنے غصے پر غالب آجائے۔(شریف التواریخ،1/512)

﴿53﴾گناہ سے بچنے کے تین اسباب ہیں: دوزخ کے خوف کی وجہ سے، جنت کے شوق کی وجہ سے، اللہ پاک سے حیا کی وجہ سے۔(تذکرۃ الاولیاء،1/253)

﴿54﴾جو اللہ پاک کا فرمانبردار ہوتا ہے تو ساری دنیا اس کی فرمانبردار بن جاتی ہے۔

(تذکرۃ الاولیاء،1/252)

﴿55﴾لوگوں کو تکلیف پہنچانے کے بجائے ان کی طرف سے ملنے والی تکلیف پر صبر کرنا اچھا اخلاق ہے۔(تذکرۃ الاولیاء،1/252)

﴿56﴾عبادات کو خواہشات پر ترجیح دینے سے انسان بلندی پالیتا ہے۔

(تذکرۃ الاولیاء،1/252)

﴿57﴾آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے بوقتِ وفات حضرت جنید بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ کو نصیحت کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ ”مخلوق میں رہتے ہوئے خالق سے غافل نہ ہونا۔

(تذکرۃ الاولیاء،1/254)

www.dawateislami.net

الفاتحة
حضرة السيد الشيخ
السري السقطي (رضي الله عنه)
الله

اپنی محتاجی اللہ پاک کے سپرد کر دو وہ تمہیں لوگوں سے بے پروا کر دے گا۔ (حلیۃ الاولیاء، 10/128، رقم: 14747)

جو (نیکیوں میں) ٹال مٹول سے کام لیتا ہے قیامت کے دن اسے بہت حسرت ہوگی۔ (حلیۃ الاولیاء، 10/126، رقم: 14737)

جو اللہ پاک کا فرمانبردار ہوتا ہے تو ساری دنیا اس کی فرمانبردار بن جاتی ہے۔ (تذکرۃ الاولیاء، 1/252)

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net